
532

70:سورۃ ال-معارج

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ	مکی	2	44	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیات نمبر 1 تا 18 میں ان کفار کو فہمائش جو طنزاً کہتے تھے کہ قیامت کیوں نہیں آتی۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ان کفار کی باتوں پر صبر کی تلقین۔ کفار کی یقین دہانی کے لئے قیامت کے دن کی تصویر کشی جب مجرم اپنے آپ کو چھڑانے کے لئے اپنی ہر چیز فدیہ میں دینا چاہیں گے لیکن ناکامی ان کا مقدر بن چکی ہو گی۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿1﴾ ایک سائل نے اس عذاب کا جلدی مطالبہ کیا جو
قطعی طور سے واقع ہونے والا ہے لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿2﴾ سو وہ جان لے
کہ اس عذاب کو کافروں سے کوئی روکنے والا نہیں ایک مشرک نے طنزاً کہا تھا کہ اگر
قیامت حق ہے تو وہ کیوں نہیں آ جاتی مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ؕ﴿3﴾ یہ عذاب اللہ کی
طرف سے آئے گا جو بہت بلند درجات کا مالک ہے تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ
اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿4﴾ ملائکہ اور روح اس کی
طرف ایک ایسے دن میں صعود کرتے ہیں جس کی مقدار دنیا کے حساب سے پچاس
ہزار سال ہے آیت تشابہات، اس کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾
سوائے نبی (ﷺ)! آپ اس بارے میں حرف شکایت زبان پر لائے بغیر انتہائی صبر
و تحمل سے کام لیجئے اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿6﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿7﴾ بے شک یہ

کفار اس دن کو بہت دور سمجھتے ہیں لیکن ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں يَوْمَ
تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝٨ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩ جس دن آسمان کا
رنگ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند سرخ ہو جائے گا اور پہاڑ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ریزہ
ریزہ ہو جائیں گے وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ اور کوئی دوست اپنے کسی
گہرے دوست کا حال تک نہ پوچھے گا يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ
مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝١٢ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ
تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤ حالانکہ وہ ان کی نظروں
کے سامنے موجود ہوں گے لیکن مجرم تمنا کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے
بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو اپنی بیوی اور اپنے بھائیوں کو اور اپنے ان تمام خاندان
والوں کو جو ہر مشکل وقت میں اسے پناہ دیتے تھے بلکہ روئے زمین کے تمام لوگوں کو
فدیہ میں دے کر خود نجات حاصل کر لے كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً
لِّلشَّوٰى ۝١٦ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوگا! وہاں تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو جسم
کی کھال تک کھینچ لے گی تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ وہ ہر
اس شخص کو پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری
تھی، مال جمع کیا اور اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا تھا۔